حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی چالیس احادیث

<"xml encoding="UTF-8?>

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی چالیس احادیث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا:

۱- الْمُؤمِنُ يَحْتاجُ إلى ثَلاثِ خِصالٍ: تَوْفيقٍ مِنَ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ، وَ واعِظٍ مِنْ نَفْسِهِ، وَقَبُولٍ مِمَّنْ يَنْصَحُهُ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۳۵۸)
مومن کو تین باتوں کی ضرورت ہوتی ہےخداوندعالم کی طرف سےتوفیق 'خوداپنے نفس کی طرف سے ناصح اونر نصیحت کرنے والے کی نصیحت قبول کر نے کی صلاحیت۔

۲- مُلاقاةُ الاْخوانِ نَشْرَةٌ، وَ تَلْقيحٌ لِلْعَقْلِ وَ إنْ كانَ نَزْراً قَليلاً. (بحارالانوار، ج۷۱، ص۳۵۳)
دوستوں اور بھائیوں سے ملاقات انسان کی تازگی اور خوشحالی اس کی عقل پر نکھار لانے کا سبب ہے چاہےوہ ملاقات تھوڑی دیر کے لیے ہی کیوں نہ ہو۔

۳-إيّاكَ وَ مُصاحَبَةُ الشَّريرِ، فَإنَّهُ كَالسَّيْفِ الْمَسْلُولِ، يَحْسُنُ مَنْظَرُهُ وَ يَقْبَحُ أثَرُهُ. (بحارالانوار، ج۷۱، ص۱۹۸)
شرپسند افرادکے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بچو وہ کھنچی ہوئی تلوار کی طرح ہوتا ہے جودیکھنے میں اچھی لگتی ہے لیکن اسکا خمیازہ بہت برا ہوتا ہے۔

۴- كَيْفَ يُضَيَّعُ مَنِ اللّهُ كافِلُهُ، وَكَيْفَ يَنْجُو مَنِ اللّه طالِبُهُ، وَ مَنِ انْقَطَعَ إلى غَيْرِ اللّهِ وَ كَّلَهُ اللّهُ إلَيْهِ. (بحارالانوار، ج۶۸، ص۱۵۵)
وہ کیسے برباد ہو سکتا ہے جس کا کفیل اور سرپرست خدا ہواور وہ کیسے نجات پاسکتاہےجسکا خدا سے مقابلہ ہو جوخدا کے علاوہ کسی غیر سے لو لگاتا ہے خدا اسے اسی غیر کے حوالہ کردیتا ہے۔

۵- مَنْ لَمْ يَعْرِفِ الْمَوارِدَ أعْيَتْهُ الْمَصادِرُ. (بحارالانوار، ج۶۸، ص۳۴۰)
جو موقعہ شناس نہیں ہوتا حالات اسے تباہ کردیتے ہیں۔

۶-مَنْ عَتَبَ مِنْ غَيْرِ ارْتِيابٍ أعْتَبَ مِنْ غَيْرِ اسْتِعْتابٍ. (بحارالانوار، ج۷۱، ص۱۸۱)
جو بلا وجہ دوسروں کی ملامت کرتا ہے وہ بلاوجہ بر بھلا کہا جاتا ہے۔

۷-أفْضَلُ الْعِبادَةِ الاْخْلاصُ. (بحارالانوار، ج۶۸، ص۲۴۵)
سب سے بہتر عبادت اخلاص ہے۔

۸- يَخْفى عَلَى النّاسِ وِلادَتُهُ، وَ يَغيبُ عَنْهُمْ شَخْصُهُ، وَ تَحْرُمُ عَلَيْهِمْ تَسْمِيَتُهُ، وَ هُوَ سَمّيُ رَسُول اللّهِ

صلی‌اللّه‌علیه‌وآله وَ كَنّيهِ. (بحارالانوار، ج۵۱، ص۳۲)
فرمود: زمان امام عصر علیہ‌السلام کی ولادت کا زمانہ لوگوں سے مخفی ہوگاآپ کی ذات نا شناختہ ہوگی ان کا نام لینا حرام ہوگا ان کا نام رسول خدا کا ناماور کنیت رسول خدا کی کنیت ہوگی۔

۹- عِزُّ الْمُؤْمِنِ غِناه عَنِ النّاسِ. (بحارالانوار، ج۷۲، ص۱۰۹)
مومن کی عزّت مؤمن اس کے لوگوں سے بےنیازی میں ہے.

۱۰- مَنْ أَصْغى إِلى ناطِقٍ فَقَدْ عَبَدَهُ، فَإِنْ كانَ النّاطِقُ عَنِ اللّهِ فَقَدْ عَبَدَ اللّهَ، وَ إِنْ كانَ النّاطِقُ يَنْطِقُ عَنْ لِسانِ إبليس فَقَدْ عَبَدَ إبليسَ. (کافی، ج۶، ص۴۳۴)
جو کسی بیان کرنے والے کی گفتگو توجہ کے ساتھ سنے وہ اس کی عبادت کرنے والا شمار ہوگااگر گفتگو کرنے والا خدائی گفتگو کرے گا تو سننے والا خدا کا عبادت گزار شمار ہوگا لیکن اگر بولنے والا شیطانی گفتگو کرےگا تو سننے والا شیطان کا عبادت گزار قرار پائے گا۔

۱۱-لايَضُرُّكَ سَخَطُ مَنْ رِضاهُ الْجَوْرُ. (بحارالانوار، ج۷۲، ص۳۸۰)
اس کی ناراضگی سے تمھیں کویی نقصان نہیں ہوگا جس کی خوشندی ظلم و ستم میں ہو۔

۱۲- مَنْ خَطَبَ إِلَيْكُمْ فَرَضيتُمْ دينَهُ وَ أَمانَتَهُ فَزَوِّجُوهُ، إِلاّ تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الاْرْضِ وَ فَسادٌ كَبيرْ. (کافی، ج۵، ص۳۴۷)
اگر کوئی ایسا شخص رشتہ دے جس کا دین اور جس کی امانت داری قابل قبول ہواس سے شادی پر راضی ہو جاؤ ورنہ روئے زمین پر بہت بڑے فتنہ و فساد کاسبب بنو گے۔

۱۳- لَوْ سَكَتَ الْجاهِلُ مَا اخْتَلَفَ النّاسُ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۸۱)
اگر جاہل خاموش رہیں تو لوگوں میں اختلاف نہیں ہوگا۔

۱۴-مَنِ اسْتَحْسَنَ قَبيحاً كانَ شَريكاً فيهِ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۸۲)
جو کسی برے عمل کی تعریف کرے گا وہ اس کی برائی میں شریک مانا جائے گا۔

۱۵-اَفضَلُ اعمالِ شيعتنا انتظارُ الفَرَج .
ہمارے شیعوں کا سب سے بہترین اعمال امام مھدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کا انتظار ہے۔

۱۶- مَنِ اسْتَغْنى بِاللّهِ إِفْتَقَرَ النّاسُ إِلَيْهِ، وَمَنِ اتَّقَى اللّهَ أَحَبَّهُ النّاسُ وَ إِنْ كَرِهُوا. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۷۹)
جو خدا پر بھروسہ کرکے لوگوں سے بے نیاز رہتا ہےلوگ اس کے محتاج ہوتے ہیں جو تقویٰ اختیار کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں چاہے وہ خو تقویٰ پسند نہ کرتے ہوں۔

۱۷- عَلَّمَ رَسُولُ اللّهِ صلی‌اللّه‌علیه‌وآله عَلّيا علیه‌السلام أَلْفَ كَلِمَةٍ، كُلُّ كَلِمَةٍ يَفْتَحُ أَلْفُ كَلِمَةٍ. (بحارالانوار، ج۴۰، ص۱۳۴)
پیغمبر اسلام صلی‌اللّه‌علیه‌وآلہنے حضرت امام علی علیہ‌السلام کو ایک ہزار الفاظ تعلیم د ئیےجسمیں سے ہر لفظ سے آپ نے ایک ہزار لفظ بنالیے۔

۱۸- نِعْمَةٌ لاتُشْکَرُ کَسَیِّئَةٍ لاتُغْفَرُ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۳۶۴)
جس نعمت پر شکر ادا نہ کیا جائے وہ اس گناہ کی طرح ہے جو کبھی معاف نہ ہو سکتی ہی ہو۔

۱۹-مَوْتُ الْاِنْسانِ بِالذُّنُوبِ أکْثَرُ مِنْ مَوْتِهِ بِالأجَلِ، وَ حَیاتُهُ بِالْبِرِّ أکْثَرُ مِنْ حَیاتِهِ بِالْعُمْرِ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۸۳)
گناہ کی وجہ سے انسان کی موت اس کی قدرتی موت سے زیادہ ہوتی ہے۔

۲۰- لَنْ یَسْتَکْمِلَ الْعَبْدُ حَقیقَةَ الْایمانِ حَتّی یُؤْثِرَ دینَهُ عَلی شَهْوَتِهِ، وَلَنْ یُهْلِكَ حَتّی یُؤْثِرَ شَهْوَتَهُ عَلی دینِهِ.
(بحارالانوار، ج۷۵، ص۸۱)
انسان کے ایمان کی حقیقت اس وقت تک کامل نہیں ہوسکتی جب اس کا دین اس کی خوہشات پر غالب نہ آجائے اور اسوقت تک ہلاکت نہیں آتی جب تک اس کی خوہشات اس کے دین پر غالب نہ آجائیں۔

۲۱- عَلَیْکُمْ بِطَلَبِ الْعِلْمِ، فَإنَّ طَلَبَهُ فَریضَةٌ وَالْبَحْثَ عَنْهُ نافِلَةٌ، وَ هُوَ صِلَةٌ بَیْنَ الْاَخْوانِ، وَ دَلیلٌ عَلَی الْمُرُوَّةِ، وَ تُحْفَةٌ فِی الْمَجالِسِ، وَ صاحِبٌ فِی السَّفَرِ، وَ أنْسٌ فِی الْغُرْبَةِ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۸۰)
حصول علم تمھارے لیے فرض ہےاوراس کے بارے میں بحث و گفتگومستحب وہ بھائیوں میں رابطہ کا ذریعہ ان کی جواں مردی پر دلیل نشستوں میں تحفہ سفر میں سچا ساتھی اور تنہائی میں مونس و یاور ہے۔

۲۲- خَفْضُ الْجَناحِ زینَةُ الْعِلْمِ، وَ حُسْنُ الْاَدَبِ زینَةُ الْعَقْلِ، وَبَسْطُ الْوَجْهِ زینَةُ الْحِلْمِ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۹۱)
تواضع وانکساری علم کی زینت ہے مؤدب رہنا عقل کی زینت ہےخوشحال چہرہ حلم وبردباری کی نشانی ہے۔

۲۳-تَوَسَّدِ الصَّبْرَ، وَاعْتَنِقِ الْفَقْرَ، وَارْفَضِ الشَّهَواتِ، وَ خالِفِ الْهَوی، وَ اعْلَمْ أنَّكَ لَنْ تَخْلُو مِنْ عَیْنِ اللّهِ، فَانْظُرْ کَیْفَ تَکُونُ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۳۵۸)
صبر کو تکیہ گاہ بناؤ فقر و تنگ دستی کو گلے لگاؤ خواہشوں کو ترک کردو نفس کی مخالفت کرو اورجان لو کہ تم کسی بھی صورت میں اللہ کی نظروں سے پوشیدہ نہیں ہو لہذا متوجہ رہو کیسے زندگی بسرکر رہے ہو۔

۲۴-مَنْ اتَمَّ رُکُوعَهُ لَمْ تُدْخِلْهُ وَحْشَةُ الْقَبْرِ. (کافی، ج۳، ص۳۲۱)
جسکا رکوع مکمل ہو اسے وحشت قبر نہیں ستاتی۔

۲۵-الْخُشُوعُ زینَةُ الصَّلاةِ، وَ تَرْكُ مالایُعْنی زینَةُ الْوَرَعِ. (بحارالانوار، ج۷۴، ص۱۳۱)
خشوع و خضوع نمازکی زینتہےبےکارکے کاموں پر توجہ نہ کرنازہدورع کی زینت ہے۔

۲۶- الْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَ النَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ خَلْقانِ مِنْ خَلْقِ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ، فَمْن نَصَرَهُما اعَزَّهُ اللّهُ، وَمَنْ خَذَلَهُما خَذَلَهُ اللّهُ عَزَّوَجَلَّ. (وسائل‌الشیعه، ج۱۶، ص۱۲۴)
امر بالمعروف اور نہی عن المنکرخداوند عالم کی دو مخلوق هیں جوان پرعمل درامد کرے گا اللہ اسے عزت دے گا اور جو انھیں چھوڑ دے گا خدا وند عالم بھی اسے چھوڑدےگا۔

۲۷-إنَّ اللّهَ عَزَّوَجَلَّ یَخْتارُ مِنْ مالِ الْمُؤْمِنِ وَ مِنْ وُلْدِهِ انْفَسَهُ لِیَأجُرَهُ عَلی ذلِكَ. (کافی، ج۳، ص۲۱۸)
خداوند عالم مومن کے مال وثروت اوراس کی اولاد کو لے لیتا ہے تاکہ اس کے عوض بہترین اجر و ثواب عطا کرے۔

۲۸- قالَ له رجل: اوصِنی بَوَصِیَّةٍ جامِعَةٍ مُخْتَصَرَةٍ؟
فَقالَ علیه‌السلام: صُنْ نَفْسَكَ عَنْ عارِ الْعاجِلَةِ وَ نار الْآجِلَةِ. (عوالم العلوم و المعارف،ج۲۳، ص۳۰۵)
ایک شخص نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سےعرض کیاکہ مجھے جامع اور مختصرنصیحت کیجئے؟
امام علیہ‌السلام نےفرمایااپنے کو حال کی ذلت اور مستقبل کی آگ سے بچاؤ۔

۲۹-فَسادُ الْأخْلاقِ بِمُعاشَرَةِ السُّفَهاءِ، وَ صَلاحُ الْأخلاقِ بِمُنافَسَةِ الْعُقَلاءِ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۸۲)
بےوقوفوں کساتھ اٹھنے بیٹھنےسےاخلاق خراب ہوتا ہےبہتر اخلاق عقلمندوں کی صحبت سے حاصل ہوتا ہے۔

۳۰- مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِي بِطُوسَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّر. (وسائل‌الشیعه، ج۱۴، ص۵۵۰)
جو طوس میں میرے باباکی قبر کی زیارت کرے گا خداوند عالم اس کےگذشته اور آیندہ‌گناہوں کو بخش دےگا۔

۳۱- ثَلاثُ خِصالٍ تَجْتَلِبُ بِهِنَّ الْمَحَبَّةُ: الاْنْصافُ فِی الْمُعاشَرَةِ، وَ الْمُواساةُ فِی الشِّدَّةِ، وَ الاْنْطِواعُ وَ الرُّجُوعُ إلی قَلْبٍ سَلیمٍ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۸۲)
تین عادتیں ایسی ہیں جن کی بنا پر محبت پیدا ہوتی ہے
لوگوں کے ساتھ رہنے میں انصاف سے کام لینا مشکلات میں ان کے ساتھ ہمدردی سےپیش آنا اور پاکیزہ قلب کی اطاعت اور اس کی طرف رجوع کرنا۔

۳۲-التَّوْبَةُ عَلی أرْبَعِ دَعائِم: نَدَمٌ بِالْقَلْبِ، وَاسْتِغْفارٌ بِاللِّسانِ، وَ عَمَلٌ بِالْجَوارِحِ، وَ عَزْمٌ أنْ لایَعُودَ. (کشف‌الغمه، ج۲، ص۳۴۹)
توبہ کے چار ستون ہوتے ہیں دل سے پشیمانی 'زبان سے استغفار'اعضاءوجواح سے عملاور یہ پختہ ارادہ کہ اب گناہ کی طرف نہیں پلٹے گا۔

۳۳- ثَلاثٌ مِنْ عَمَلِ الاْبْرارِ: إقامَةُ الْفَرائِضِ، وَاجْتِنابُ الْمَحارِمِ، واحْتِراسٌ مِنَ الْغَفْلَةِ فِی الدّین. (بحارالانوار، ج۵، ص۸۱)

نیک لوگوں کےتین عمل ہوتے ہیں فرائض کی ادائیگی 'حرام کاموں سے پرہیز اور دین کے معاملہ میّ غفلت نہ برتنا۔

۳۴- الْعِلْمُ عِلْمَانِ مَطْبُوعٌ وَ مَسْمُوعٌ وَ لَا يَنْفَعُ مَسْمُوعٌ إِذَا لَمْ يَكُ مَطْبُوعٌ. (بحارالانوار، ج۷۵، ص۸۰)
علم دو طر کا ہوتا ہے دل میں اترا ہوا اور سناہوا سنا ہوا علم اس وقت تک فائدہ نہیں پہونچاتا جب دل میں اتر کر اس پر عمل نہ ہو۔

۳۵- إنَّ بَیْنَ جَبَلَیْ طُوسٍ قَبْضَةٌ قُبِضَتْ مِنَ الْجَنَّةِ، مَنْ دَخَلَها کانَ آمِنا یَوْمَ الْقِیامَةِ مِنَ النّار. (وسائل‌الشیعه، ج۱۴، ص۵۵۶)
شہر طوس کے دونوں پہاڑوں کے بیچ جنت کا ٹکڑا ہے جو اس میں داخل ہوگا وہ قیامت کے دن آتش جہنم سے محفوظ رہے گا۔

۳۶- مَنْ زارَ قَبْرَ عَمَّتی بِقُمْ، فَلَهُ الْجَنَّتهُ. (وسائل‌الشیعه، ج۱۴، ص۵۷۶)

جو قم میں میری پھوپھی کی قبر کی زیارت کرے گا وہ جنتی ہوگا۔

٣٧- مَنْ زارَ قَبْرَ اخیهِ الْمُؤْمِنِ فَجَلَسَ عِنْدَ قَبْرِهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَ وَضَعَ یَدَهُ عَلَی الْقَبْرِ وَ قَرَأَ: «إِنّا أَنْزَلْناهُ فی لَیْلَةِ الْقَدْرِ» سَبْعَ مَرّاتٍ، أَمِنَ مِنَ الْفَزَعَ الاْکْبَرِ. (وسائل‌الشیعه، ج٣، ص٢٢٧)

جو اپنے مومن بھائی کی قبر کی زیارت کرے اور اس کی قبر کے پاس قبلہ رو بیٹھ کرقبر پر ہاتھ رکھ کرسات مرتبہ انا انزلناہ پڑھے وہ قیامت کے خوف سے امان میں رہے گا۔

٣٨- ثَلاثٌ یَبْلُغْنَ بِالْعَبْدِ رِضْوانَ اللّهِ: کَثْرَةُ الاْسْتِغْفارِ، وَ خَفْضِ الْجّانِبِ، وَ کَثْرَةِ الصَّدَقَةَ. (بحارالانوار، ج٧۵، ص٨١)

تین چیزیں انسان کو رضا ء الہی سے ہمکنار کرا دیتی ہیں

کثرت سے استغفار کرناتواضع و انکساری سے پیش آنا اور بہت زیادہ صدقہ دینا۔

٣٩- الْعامِلُ بِالظُّلْمِ، وَالْمُعینُ لَهُ، وَالرّاضی بِهِ شُرَکاءٌ. (بحارالانوار، ج٧۵، ص٨١)

ظلم کرنے والے اس پر مدد کرنے والے اور اس پر راضی رہنے والے سب ظلم میں شریک شمار ہوتے ہیں۔

۴٠- التَّواضُعُ زینَةُ الْحَسَبِ، وَالْفَصاحَةُ زینَةُ الْکَلامِ، وَ الْعَدْلُ زینَةُ الاْیمانِ، وَالسَّکینَةُ زینَةُ الْعِبادَةِ، وَالْحِفْظُ زینُةُ الرِّوایَةِ. (بحارالانوار، ج٧۵، ص٩١)

تواضع وانکساری حسب ونسب کی زینت ہے، فصاحت گفتگو کی زینت‌ہے ، عدالت ایمان و عقیدہ کی زینت‌ہے سکون واطمئنان عبادت کی زینت ہے۔